ناقدین اور طعن کرنے والوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ اِس لب ولہجہ میں صحابہ سے مخاطب ہونے والے بھی شیعیت سے متاثر ہیں سبائیوں کے پراپیگنڈے کی داد دینی پڑتی ہے کہ انہوں نے تاریخی روایات میں تنی لبیس کی کہ مشیخت وتقدّس کے بڑے بڑے خانقاہی ستون بھی ان کی تلبیس کی تاریکیوں میں گم ہو گئے اور شیعوں کا تمام لب ولہجہ رویہ اور اصطلاحات تک زبان زد خواص ہو گئیں شخصیات کے بارے میں اسلوب اور لب ولہجہ ہی کسی لکھاری کے باطن کی غمازی کرتا ہے ۔ صحابۂ کرام کو صحابی ماننا اور محبتِ اہلِ بیت کے نام پر انہیں ہدفِ ملامت بنانا یہی تو شیعیت ہے ۔ اور قاضی مظہر حسین صاحب کی کتاب "دفاعِ معاویہ" میں لہجہ کی کاٹ اور سیدنا معاویہ اور ان کے ہم نوا صحابہ رضی اللہ عنہم سے متعلق روّیہ اور ریمارکس نصیر الاجتہادی کے انداز سے ہرگز کم نہیں ہے

آہ ہم کِس خیال میں گُم تھے ۔۔۔؟ دوستی کے لباس میں تم تھے

(باقی آئندہ)

قائدِ احرار تُو ......

شمس الاسلام بہاری

جانشین امیرِ شریعتؒ سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری کی نذر

سرفروشوں کے لئے ہے مرکزِ افکار تُو ۔؟ پیکرِ علم وعمل اور زُبدۂ اَخیار تُو ۔؟

ابنِ میرؒ ہم وزیرِ وکاشفِ اسرار تُو ۔؟ تیرا دشمن رُوسیہ ! اور مَطلعِ انوار تُو ۔؟

رائے پوریؒ[1] اور بخاریؒ[2] سے ملا ہے تجھ کو فیض اُن کی صحبت کے ثمر سے وارثِ ابرار تُو ۔؟

جرأتِ شیخؒ[3] و حبیبؒ[4] اور فکرِ افضلؒ[5] حق تاجؒ[6] مُنعکس تجھ میں ہیں اور ہے مُوجبِ افتخار تُو ؟

حلقۂ احرار کا ہر فرد ہے تیرا رفیق !

مَعشرِ احرار تجھ سے قائدِ احرار تُو ۔؟

---

[1] مرشدِ احرار وبخاری حضرۃ قطب العصر مولانا الشیخ شاہ عبد القادر رائے پوری نوّر اللہ مرقدہٗ ۔ [2] حضرۃ امیرِ شریعۃ سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ ۔ [3] حضرۃ شیخ حسام الدینؒ ۔ [4] حضرۃ مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ [5] جناب چودھری افضل حقؒ [6] ماسٹر تاج الدین انصاری لدھیانویؒ